روزنامہ **الفضل** ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۷۷/۴۲ | ہفتہ۔ ۹۔ جمادی الثانی ۱۴۱۳ھ، ۵۔ فتح ۱۳۷۱ ہش۔ ۵۔ دسمبر ۱۹۹۲ء | نمبر ۲۷۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر مرض کی دوا اور ہر مشکل کی مشکل کشاء دعا ہے

دعا سے لوگ غافل ہیں حالانکہ دعا ہی تمام کامیابیوں کی جڑ ہے۔ (۔) انسان بہت دعائیں کرنے سے منعم علیہ بن جاتا ہے۔ دُکھی ہے تو شفا ہو جاتی ہے۔ غریب ہے تو دولتمند۔ مقدمات میں گرفتار ہے تو فتحیاب۔ بے اولاد ہے تو اولاد والا ہو جاتا ہے (۔) اگر کسل ہے تو اسے ہمت دی جاتی ہے جس سے بلند پروازی کر سکے۔ کاہلی سُستی ہے تو اس سے یہ بھی دُور ہو جاتی ہے۔ غرض ہر مرض کی دوا ہر مشکل کی مشکل کشائی یہی دعا ہے۔

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الاوّل)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"دین بھی تو مرنے کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ چاہتا تو ایسا نہ کرتا مگر اس نے دنیا کے لئے بھی یہی قانون رکھا ہے کہ محنت سے سب کچھ ہوتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کا فضل بھی ہو اور محنت بھی ہو تو انسان منزلِ مقصود تک پہنچ جاتا ہے۔ دنیا کے کاموں کے لئے انسان کیسے کیسے دُکھ اُٹھاتا اور کیسی کیسی تکلیفیں برداشت کرتا ہے اور تب جا کر کچھ حاصل ہوتا ہے تو کیا دین کے لئے کچھ بھی محنت اور سعی نہیں کرنی چاہیئے؟ اگر تھوڑا سا مقدمہ آجاوے تو پھر انسان اس کے واسطے کہاں کہاں سے سفارشیں لاتا ہے اور کس قدر خرچ کرتا ہے اور کتنی کوشش کرتا ہے۔ اور اگر باوجود اتنی کوشش کے وہ مقدمہ خارج ہو جاتا ہے تو پھر اپیل کراتا ہے بلکہ اگر وہ بھی خارج ہو جاتی ہے تو پھر کیسی کیسی مصیبتیں برداشت کر کے اپیل در اپیل کرتا اور کیا کیا کر گذرتا ہے۔ تو کیا دین کو ہی ایسا سمجھنا چاہیئے کہ وہ محض پھونک مارنے اور کسی وِرد وظیفہ کے کرنے سے حاصل ہو جائے گا۔ اور یونہی آرام طلبی سے گذارنے پر اس میں کامیابی حاصل ہو جائے گی؟"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۲۹)

صدر انجمن احمدیہ میں محررین کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔ کارکنان درجہ دوم مولوی فاضل میٹرک سیکنڈ ڈویژن عمر ۱۸ سال کم از کم۔ نصاب کے لئے نظارت دیوان سے رابطہ قائم کریں۔

نوٹ:۔ درخواستیں ۱۵، دسمبر ۹۲ء تک وصول کی جائیں گی۔ درخواستوں کے ساتھ تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول یا فوٹو سٹیٹ۔ صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

امتحان کمیشن مورخہ ۱۹، دسمبر ۹۲ء بروز ہفتہ بوقت ۱۱ بجے صبح ہوگا۔ انٹرویو دوسرے روز مورخہ ۲۰، دسمبر ۹۲ء بروز اتوار ہوگا۔ (بوقت ۱۱ بجے صبح) اُن امیدواران کا انٹرویو لیا جائے گا جو پرچہ کے امتحان میں پاس ہونگے

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

انعامات خداوندی کی قدر کرنا ضروری ہے

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت الاحمدیہ الاوّل

سارے کمالات اور علوم کا پتہ کان سے لگ سکتا ہے۔ یا نظارۂ قدرت کو دیکھ کر انسان باخبر ہو سکتا ہے۔ یہ عظیم الشان عطیے بھی کس کی جناب سے ملے؟ مولا کریم کے حضور سے ملے۔ آنکھیں ہیں تو نظارۂ قدرت کو دیکھتی ہیں خدا کے پاک بندے اس کے پاک صحیفوں کو دیکھ کر حظ اٹھائیں۔ کان کے عطیہ کے ساتھ زبان کا عطیہ بھی آگیا۔ کیونکہ اگر کان نہ ہو تو زبان پہلے چھن جاتی ہے۔ اب اگر ان میں سے کوئی نعمت چھن جاوے تو پتہ لگتا ہے کہ کیسی نعمت جاتی رہی۔ آنکھ بڑی نعمت ہے۔ یا کان بڑی دولت ہے۔ ان عطیوں میں کوئی روگ لگ جاوے تو اس ذرا سے نقصان کے لئے کسقدر روپیہ۔ وقت خرچ کرنا پڑتا ہے۔ مگر یہ صحیح سالم۔ عمدہ۔ بے عیب۔ بے روگ عطیہ اس مولا کریم نے مفت بے مزد عنایت فرمائی ہیں۔ یوں نظر اٹھاتے ہیں تو وہ عجیب و غریب تماشا ہائے قدرت دیکھتے ہوئے آسمان تک چلی جاتی ہے۔ ادھر نظر اٹھاتے ہیں تو خوش کن نظارے دیکھتی ہوئی افق سے پار جا نکلتی ہے۔ کان کہیں کہیں دلکش آوازیں سن رہے ہیں۔ کہیں حقائق و معارف کی داستان سے حظ اٹھاتے ہیں۔ کہیں روحانی عالم کی باتوں سے لطف اٹھا رہے ہیں۔ بے شک یہ مولا کریم ہی کا فضل اور احسان ہے کہ ایسے انعام کرتا ہے پیدا کرتا ہے اور پھر ایسی بے بہا نعمتیں عطا کرتا ہے۔ کسی کی ماں کسی کا دوست کسی کا باپ وہ نعمتیں نہیں دے سکتا۔ جو خدا تعالیٰ نے دی ہیں۔ پھر اس پر بس نہیں فرمائی (۔) ہم نے انسان کو ایک راہ بتلائی۔ یہی ایک مسئلہ ہے جو بڑا ضروری تھا۔ سارے انبیاء و رسل اولیاء و کبراء ملت۔ تمام مدبر اور بڑے بڑے آدمی سب کے سب چل دیئے۔ پس کوئی ایسا انعام ہو جو ابدالآباد راحت اور سرور کا موجب ہو اس کے لئے

باقی صفحہ ۷ پر

اعلان ولادت

مکرم ظہور الدین صاحب بابر پرنسپل گورنمنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ چنیوٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام مبارز احمد تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم محمد اسماعیل صاحب منیر سیکرٹری حدیقۃ المبشرین کا نواسہ ہے اور مکرم محمد الیاس منیر صاحب (اسیر راہ مولا) کا بھانجا ہے احباب سے نومولود کی صحت۔ خادم دین ہونے اور درازیٔ عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی ۔ ربوہ | قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۵۔ فتح ۱۳۷۱ ہش ۔ ۵۔ دسمبر ۱۹۹۲ء

سچ اور نیکی کی توفیق

یہ دعا تو کوئی بھی نہیں کرتا کہ اللہ تعالیٰ کچھ نیکیوں کی توفیق دے۔ اور کچھ برائیوں کی۔ ہر شخص کی یہی دعا ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نیکیوں ہی کی توفیق دے۔ بے شک بعض اوقات انسان کوئی بُرائی بھی کر لیتا ہے۔ اور پھر توبہ کرتا ہے لیکن یہ یقینی بات ہے کہ کوئی شخص بُرائی کرنے کے لئے دعا نہیں کرتا۔ اگرچہ ہو سکتا ہے کہ کسی بُرائی کو نیکی سمجھ کر کر لے۔ یہ اس کی لاعلمی اور غلط فہمی ہوگی۔ لیکن کرے گا اس بُرائی کو نیکی ہی سمجھ کر۔

اگر نیکی کرنے کے بعد انسان کسی بُرائی کی طرف مائل ہوتا ہے۔ تو اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ اس نے جو نیکی کی ہے وہ قبول نہیں ہوتی۔ اس میں نیّت کی کھوٹ ہو سکتی ہے۔ اس میں کام کرنے کے طریق میں غلطی کا امکان ہو سکتا ہے۔ کیونکہ نیکی کی قبولیت تو یہ ہے کہ انسان کو مزید نیکیوں کی توفیق ملے اور حقیقت میں یہ ایک ایسا پیمانہ ہے کہ تسکین بھی دیتا ہے اور حوصلہ بھی۔ تسکین اس بات سے کہ وہ نیکی قبول ہوگئی اور حوصلہ اس بات کا کہ اسے نیکیاں ہی کرنی چاہیئیں

ایک اور بات بھی قابل غور ہے اور وہ یہ کہ بعض نیکیاں آسانی سے اور مسلسل دوسری نیکیوں کا باعث بن جاتی ہیں اور ان میں سے سب سے اہم نیکی سچائی اختیار کرنا ہے۔ اگر انسان یہ فیصلہ کرے کہ اسے ہر حال میں اور ہر موقعہ پر۔ جہاں موقعہ اس بات کا تقاضا کرتا ہو۔ سچ بولے گا تو یہ تمام نیکیوں کا بیج بن جائے گا۔ اور اس کے بعد شاذ ہی کسی بُرائی کا موقعہ آئے گا۔ آخر انسان ایک معاشرے میں رہتا ہے اور اپنی بہت ہی کم باتوں کو دوسروں کی نظر سے پوشیدہ رکھ سکتا ہے۔ سچ بولے گا تو اپنی بُرائی کا بھی اظہار کرنا پڑے گا۔ اور اس لئے سچ بولنے کے خیال سے وہ بُرائی پر آمادہ ہی نہیں ہوگا۔

سچ خود بھی نیکی ہے اور دوسری نیکیوں پر آمادہ کرنے والی نیکی ہے۔ اس سے اخلاق بھی بہتر ہو جاتے ہیں اور عادات بھی۔ اور اگر انسان اس بات کو بھی پیشِ نظر رکھے کہ معاشرہ سے کچھ چھپا بھی لے تو خدا تعالیٰ سے تو کچھ چھپا ہی نہیں سکتا۔ تو اس کے سچ بولنے کا فیصلہ اس سے صرف اور صرف نیکیاں ہی کروائے گا

آج جس کے سر پہ ہے کانٹوں کا تاج
کل خدا جانے وہ کیا بن جائے گا
باز آ اس ظلم سے تُو باز آ
ورنہ اپنے نام سے شرمائے گا

ابوالاقبال

وفا تیری صفت ہے اے خدا ہم کو عطا کر دے
کدورت دُور رکھ ہم سے ہمیں اہلِ صفا کر دے

کوئی مشکل ہماری استقامت پر نہ ہو غالب
ہماری مشکلیں آسان اے مشکل کشا! کر دے

دوائے دردِ دل ملتی نہیں ہم کو مرے پیارے
تُو اپنے فضل سے اس درد کو ہی اب دوا کر دے

نہیں یارا زباں کو مدّعائے دِل بتانے کا
تو اُس کے دل پہ ظاہر میرے دل کا مدّعا کر دے

ظفرؔ تیری رضاء میں چھوڑ سکتا ہے دل وجاں کو
اس عاجز کی رضا کو اب تو خود اپنی رضا کر دے

دیا جاتا ہے پیالہ زہر کا جو اہلِ اُلفت کو
تُو اے خالقِ محبت کے! اسے آبِ بقا کر دے

سکوں نا آشنا ہوں یہ سکوں تو موت ہے میری
مرے دل میں محبّت کا وہ پھر طوفاں بپا کر دے

جو تیرے دین کے منکر ہیں ان کے سامنے ہم کو
بُلا کر دے سُنا کر دے بتا کر دے دکھا کر دے

ظفرؔ شاعر نہیں ہے اک سوالی ہے ترے در کا
نہ آئے مانگنا تو خود سوال اس کو بنا کر دے

نہیں ہے انتہاء تیرے کسی انعام کی مولا
تو انعامات کی تعداد بھی بے انتہا کر دے

راجہ نذیر احمد ظفرؔ

ہماری زندگی کا مقصد یہ ہے کہ ہم اس خوشحالی کو حاصل کریں جس کے نتیجے میں دائمی مسرت اور دائمی خوشیاں ملتی ہیں اور جس کی بھوک اور پیاس اللہ تعالیٰ نے ہماری فطرت کو لگا دی ہے اور جس کے عرفان کا حصول ضروری ہے۔ ایسی معرفت جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی صفات (جلالی بھی اور جمالی بھی) انسان پر جلوہ گر ہوتی ہیں۔ جس کے بعد انسان کا دل خدا تعالیٰ کے خوف سے بھر جاتا ہے یہ خوف کہ کہیں وہ ہم سے ناراض نہ ہو جائے۔ کیونکہ ہم اس کی ناراضگی کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اور جس کے نتیجہ میں ہمارا دل اس کی محبت سے لبریز ہو جاتا ہے۔ (ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ۔ ایدہ اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ ۔ الثانی

تلقینِ عمل

راست بازی جہاں ایک فطری اور طبعی خُلق ہے۔ وہاں دین کو بھی اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ قطع نظر اس کے کہ راست بازی چھوڑ کر تم آدمیت کے دائرے سے نکل جاتے ہو۔ کیونکہ آدمی نام ہے دل کا۔ آدمی اس فیصلے کا نام نہیں جو تم طبعی حالات میں کرتے ہو۔ آدمی نام ہے ان صحیح جذبات اور صحیح افکار کا جو انسان کے اندر پیدا ہوتے ہیں۔ آدمی نام ہے صحیح عزائم اور صحیح ارادوں کا۔ جو انسان کے اندر پیدا ہوتے ہیں۔ جب صحیح جذبات، صحیح افکار اور صحیح عزائم اور صحیح ارادوں کے باوجود تمہاری ظاہری اغراض اور خارجی ضرورتیں تمہیں کوئی اور بات کہنے پر مجبور کرتی ہیں تو وہ غیر طبعی چیز بن جاتی ہے۔ راست بازی نہیں رہتی۔ مگر جہاں آکر آدمیت کا تعلق ہوتا ہے تو وہاں تم پھسل گئے ہوتے ہو لیکن اس کے ساتھ ہی راست بازی کی مذہب کو بھی ضرورت ہوتی ہے اس لئے کہ مذہب خود ایک سچائی ہے۔ اس لئے کہ خدا تعالیٰ کا ایک نام حق بھی ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ ایک ایسی چیز ہے جو خلاف واقعہ نہیں بلکہ وہ اسی طرح ہے جس طرح کہا گیا ہے خدا تعالیٰ وہ بات کہتا ہے جو راست ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ پہاڑ کو دریا نہیں کہتا۔ اور نہ دریا کو پہاڑ کہتا ہے۔ وہ پہاڑ کو پہاڑ اور دریا کو دریا کہتا ہے۔ وہ آدمی کو جنگل نہیں کہتا اور نہ جنگل کو آدمی کہتا ہے وہ آدمی کو آدمی اور جنگل کو جنگل کہتا ہے۔ پھر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہر آنے والی چیز راست اور درست ہوتی ہے اور چونکہ مذہب راست بازی ہے اس لئے جو اس پر عمل کرے گا وہ راست باز ہوگا۔ بازی کے معنے ہیں عمل کرنا، کھیلنا۔ بازی فارسی کا ایک لفظ ہے اور اس کے معنے کھیلنے کے ہوتے ہیں۔ اور راست بازی کے معنے ہیں راست کے ساتھ کھیلنا۔ سچائی پیش کرنا، سچائی کو مقصود قرار دے لینا۔ گویا انسان جس طرف بھی حرکت کرے اس کا مقصود راستی ہو جس طرح کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص دولت میں کھیل رہا ہے تو اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ اس کے گرد دولت ہی دولت ہے اسی طرح راست بازی کے معنے یہ ہیں کہ سچائی اس کے ارد گرد جلوہ گر ہوتی ہے۔ چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والے دلائل تعلیمات اور عقائد ہمیشہ سچے ہوتے ہیں۔ اس لئے جو شخص ان کے مطابق اپنی زندگی بنا لیتا ہے وہ راست باز ہوتا ہے اور اگر کوئی شخص راست باز نہ رہے تو وہ ان احکام کو جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں اپنا نہیں سکتا۔ وہ انہیں اپنی زندگی کا مقصد قرار نہیں دے سکتا۔ کیونکہ یہ امر محال ہے کہ ایک شخص خدا تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے والا بھی ہو اور وہ جھوٹ کا عادی بھی ہو گویا دوسرے لفظوں میں مذہب نام ہے راست بازی کا اور سچا مذہب نام ہے اس بات کا کہ تمہارے سونے، جاگنے، اُٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے بلکہ تمہاری ہر حرکت پر حاوی ہو وہ تمہاری ہر شعبۂ زندگی میں راہنمائی کرتا ہو اور اگر مذہب نام ہے راست بازی کا تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ مذہب پر چلنے والا شخص سچائی کو اپنے ہر شعبۂ زندگی میں داخل کرتا ہے اور اگر کوئی شخص جھوٹ کا عادی ہوگا تو اس کے معنے ہوں گے کہ وہ جہاں بھی جھوٹ بولے گا مذہب کو پرے دھکیل دے گا۔ اگر تمہارا ایک دوست ہے اسے یہ علم نہیں کہ تم چور ہو۔ تمہیں یہ علم ہے کہ اگر اسے پتہ لگ گیا کہ تم چور ہو تو وہ تمہیں چھوڑ دے گا۔ تم اگر دونوں اکٹھے جا رہے ہو تمہیں پتہ لگتا ہے کہ راستہ میں مال پڑا ہے اور تم اسے چرانا چاہتے ہو تو تم اس دوست کو اس کا علم نہ ہونے دو گے بلکہ کوئی بہانہ بنا کر اس سے الگ ہو جاؤ گے۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ وہ دوست تمہارے راستے میں حائل ہوگا۔

پس اگر مذہب کا نام راستی ہے اور تمہیں ذرا بھی جھوٹ بولنے کی عادت ہے تو تم جہاں بھی جھوٹ کی طرف مائل ہو گے وہاں تم مذہب چھوڑنے پر مجبور ہو جاؤ گے۔ پس جھوٹ اور مذہب دونوں الگ الگ چیزیں ہیں۔ اور دونوں ایک وقت میں نہیں چل سکتے چونکہ مذہب ایک سچا دوست ہے وہ دنیا میں تمہیں پار اتارتا اور اگلے جہان میں تمہیں جنت میں لے جاتا ہے وہ ایک ایسا دوست ہے جو تمہارے ساتھ چوری فریب اور لوٹ میں شریک ہونے کے لئے تیار نہیں۔ اس لئے یا تو تم اس کے اس کے ساتھ فریب کر رہے ہو یا تم اسے چھوڑ دو گے تا وہ تمہیں چوری اور دوسرے (مذہبی قوانین) سے باز نہ رکھ سکے۔ پس راست بازی جہاں انسانیت کا تقاضا ہے وہاں وہ مذہب کا تقاضا بھی ہے۔ مذہب اور جھوٹ اس طرح جمع نہیں ہو سکتے جس طرح کفر اور مذہب دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ ۔ الرابع

افکارِ عالیہ

"ہر نیا دور۔ ہر نئی شان جو خدا نے ظاہر فرمائی ہے جو اس کی رحمت اور فضلوں کا نشان ہے ہمیں اس کے لئے اس کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ اس کی حمد کرنی چاہیئے۔ یہ تو ہے .... خیر کا پہلو اور شر کا پہلو یہ ہے کہ انسان اسی کو اپنا سب کچھ سمجھ لے۔ وہ سمجھے کہ ہم نے آخری بازی جیت لی ہے، تمام دنیا فتح ہو گئی ہے کیونکہ ہم نے یہ صبح دیکھ لی، خدا کا فضل دیکھ لیا، اب اس کے بعد گویا کسی اور چیز کی ضرورت ہی نہیں رہی اور اس کے جو خطرات ہیں اُن سے وہ غافل ہو جائے۔ اس سوچ میں خطرات ہیں، اس فکر میں خطرات مخفی ہیں۔ جن کی طرف توجہ دلانا مقصود ہے۔ وہ خطرات مثلاً ایک یہ کہ ایک انسان اگر ایک چھوٹی چیز پہ راضی ہو جائے اور سمجھے کہ میں نے مقصد کو حاصل کر لیا ہے تو اگلا قدم نہیں اٹھائے گا۔ اس راستے کے جو تقاضے ہیں مثلاً محنت ہے، وہ ان کو پورا نہیں کرے گا۔ وہ جذباتی طور پر اظہار کر کے بلند نعرے لگا کر سمجھے گا کہ میری مطلب براری ہو گئی، آج مجھے مزہ آگیا، سب کچھ حاصل ہو گیا۔ لیکن جو شخص یہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل ہیں اور اس کے لا متناہی فضل ہیں...... اس نے آج یہ صبح ہمیں دکھائی ہے تو کل دوسری بھی دکھا سکتا ہے، پرسوں تیسری بھی دکھا سکتا ہے اور ایک نعمت پر راضی ہو کر وہیں بیٹھ رہنے والے نہیں۔ اگرچہ ہم اسکی نعمت پر راضی ہیں مگر ان معنوں میں نہیں کہ ہم اسی پر بیٹھ رہیں کیونکہ خدا کی نعمتیں لا متناہی ہیں اور اس نے عطا کی ہیں۔ ہمارا تو کچھ تھا ہی تھا ہی نہیں۔ پس جیسا سب کچھ ہی اسی نے عطا کیا ہے۔ وہ بلا وجہ اور بلا استحقاق کے یہ فضل فرما سکتا ہے تو اگلا فضل بھی ہم کیوں نہ اس سے مانگیں۔ ایک بیدار مغز انسان کی طبعاً اس طرف توجہ منتقل ہوتی ہے۔ انسان اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہیں ہوتا۔ اپنی کوشش سے غافل نہیں ہوتا۔ ویسے بھی ایک دوسرا شر یہ ہے کہ جو قومیں نعرہ بازیوں میں مبتلا ہو جائیں ان کے جذبات کی قوتیں ختم ہو جاتی ہیں۔ اگر جذبات کو روکا جائے تو وہ اعمال میں ڈھل جایا کرتے ہیں۔ اسی لئے ہر نعمت کے ساتھ صبر کی تلقین ہے کہ صبر ضرور اختیار کرنا کیونکہ صبر کے نتیجہ میں اعمال کی اصلاح ہوتی ہے"

(الفضل ۳، نومبر ۱۹۸۲ء)

واقفین نو کی بدنی صحت کا خاص خیال رکھیں

"واقفین کی نئی نسل کی تیاری کے سلسلہ میں نصیحت کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"واقفین کی تیاری کے سلسلہ میں ان کی بدنی صحت کا بھی خاص طور پر خیال ضروری ہے، وہ واقفین جو مختلف عوارض کا شکار رہتے ہیں، اگرچہ بعض ان میں سے خدا تعالیٰ سے توفیق پا کر غیر معمولی خدمت بھی سرانجام دے سکتے ہیں لیکن بالعموم صحت مند واقفین بیمار واقفین کے مقابل پر زیادہ خدمت کے اہل ثابت ہوتے ہیں، اس لئے بچپن ہی سے ان کی صحت کی اہمیت احتیاط نگہداشت ضروری ہے، پھر ان کو مختلف کھیلوں میں آگے بڑھانے کو باقاعدہ کوشش کرنی چاہیئے، ہر شخص کا مزاج کھیلوں کے معاملے میں مختلف ہے۔ پس جس کھیل سے بھی کسی واقف بچے کو رغبت ہو اس کھیل

باقی صہ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ——— نون۔ سین

صدر فرانس اسرائیل میں

فرانس کے صدر متراں نے گذشتہ روز کہا کہ یہودی ریاست کو چاہئیے کہ وہ فلسطینیوں کے حقیقی رہنماؤں سے گفت و شنید کر کے یہ معلوم کرے کہ اپنے لئے وطن حاصل کرنے کو وہ کتنا اہم سمجھتے ہیں۔ متراں اسرائیل کے دورے پر تھے جب انہوں نے یہ بات کہی۔ لیکن کہتے ہیں کہ متراں نے ان الفاظ کے ساتھ فرانس کو مشرق وسطیٰ کی پالیسی سے بھی جوڑ دیا۔ اس کے متعلق اسرائیلی ایک لمبے عرصے سے یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ عربوں کی ہمدردی کا دم بھرتے ہیں انہوں نے یہ کہا کہ ان باتوں کا تعلق اسرائیل کے ساتھ اقتصادی تعلقات سے بھی ہے۔ وہ ایک سرکاری عشائیے کے موقعہ پر حاضرین سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ ان کا اسرائیل کا گذشتہ دس سال میں دوسرا دورہ ہے وہ اب دوسری دفعہ اسرائیل گئے ہیں۔ انہوں نے عربوں کی طرف سے اسرائیل کا اقتصادی بائیکاٹ کیا جانا اچھا نہیں سمجھا اور کہا کہ یہاں امن کی یہی صورت ہو سکتی ہے کہ سرحدیں کھول دی جائیں اور موجودہ زمانے کے رسل و رسائل جاری کئے جائیں انہوں نے مزید کہا کہ میں خوب جانتا ہوں کہ فلسطینیوں کے حقوق کے متعلق ان کے خیالات اسرائیل کے لئے قابل پذیرائی نہیں ہیں لیکن انہوں نے بائبل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ ایک ڈگمگاتے ہوئے دل اور خوشامد کرنے والے ہونٹوں سے بات نہیں کریں گے۔ یعنی جو انہیں کہنا ہے وہ کسی کو اچھا لگے یا برا وہ بہر حال کہیں گے اور اپنے خیالات کا اظہار کریں گے انہوں نے کہا کہ اسرائیلیوں سے کون بہتر جان سکتا ہے کہ اپنے لئے ملک حاصل کرنا کیا اہمیت رکھتا ہے مقصد یہ تھا کہ جس طرح ان کے دل میں ایک لمبے عرصے سے خواہش تھی کہ ان کا ایک گھر ہونا چاہئیے۔ اسی طرح فلسطینیوں کے دل میں بھی یہ خواہش ہے کہ ان کا ایک گھر ہو جسے وہ اپنی مرضی کے مطابق بنائیں اور سنواریں اور انہوں نے کہا کہ اس بات کا اندازہ صرف اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ جو فلسطینیوں کے حقیقی لیڈر ہیں ان کے ساتھ اسرائیلی گفت و شنید کریں۔

کلنٹن کی رہائش گاہ

اس وقت مسٹر کلنٹن آرکنساس کے گورنر ہیں اور وہاں بطور گورنر جس عمارت میں رہ رہے ہیں وہ لٹل راک میں ہے اور نو آبادیات کے وائسرائے کی طرح نہایت شاندار ہے۔ اب وہاں یہ سوچا جا رہا ہے کہ مسٹر کلنٹن کو فوری طور پر یہ عمارت خالی کر دینی چاہئیے۔ اگرچہ انہوں نے صدارت کا عہدہ تو جنوری میں سنبھالنا ہے لیکن ابھی سے انہیں کہا جا رہا ہے کہ وہ اپنی گورنر شپ کی وجہ سے جو انہیں مکان ملا ہوا ہے۔ اسے خالی کریں۔ وہ اس مکان میں جس کے چھ بیڈ روم ہیں ۱۷ سال سے رہ رہے ہیں۔ ان کا اپنا کوئی ذاتی مکان نہیں ہے۔ اور اگر اب انہیں اس بات پر مجبور کیا جائے کہ وہ اس مکان کو چھوڑ دیں تو یقیناً ان کے لئے یہ بات مشکلات کا باعث ہوگی۔

بطور گورنر کلنٹن کو ۳۰ ہزار پاؤنڈ سالانہ ملتے تھے۔ اور ان کی بیوی ایک وکیل کی حیثیت سے ایک لاکھ پاؤنڈ سالانہ کماتی ہے لیکن اس ساری رقم کے باوجود ان میں یہ استطاعت نہیں کہ وہ ایک نیا مکان خرید لیں۔ یہ بات اس لئے سامنے آئی ہے کہ ارکنساس کے نئے گورنر چاہتے ہیں کہ ایک بل پر عمل درآمد ہو جو غریب لوگوں کی طبی امداد کے لئے پاس کیا گیا ہے لیکن وہ اس وقت تک ایسا نہیں کر سکتے جب تک ان کے پاس گورنر کے حقوق نہ ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مسٹر کلنٹن جن کی عمر ۴۶ سال ہے انہیں اس عہدے سے فوری طور پر ہٹ جانا چاہئیے اور اس عمارت کو خالی کر دینا چاہئیے۔ کہا جاتا ہے کہ اس بات کو ایک مہم کے طور پر چلایا جا رہا ہے کہ کلنٹن مکان خالی کر دیں۔ اور ان کے ساتھی دوڑ دھوپ کر کے مکان کی تلاش کر رہے ہیں۔

چین / فرانس

چین نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں فرانس پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ عالمی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ اور چین کے اقتدار کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ ہمیں صدمہ پہنچا ہے اور اس بات کا دکھ ہوا ہے کہ فرانس تائیوان کو حربی جہاز مہیا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جو دونوں ممالک کے تعلقات کو خاصا نقصان پہنچا سکتا ہے۔ چینی حکومت کا یہ موقف بتایا گیا ہے کہ ہم اسکی مخالفت کرتے ہیں اور اپنا احتجاج پیش کرتے ہیں۔ مسٹر مارگن نے چین سے موقف کو سنا اور وضاحت کی یہ میٹنگ جو ۴۳ منٹ تک جاری رہی اور اس سارے عرصے میں تائیوان سے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ چین کا غصہ اس بات پر مبنی ہے کہ اسکے خیال میں یہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ یہ جیٹ فائٹرز تائیوان کے لئے ہیں۔ مغربی سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ اگرچہ یہ تجویز تو سامنے آئی ہے لیکن آخری فیصلہ ابھی تک نہیں ہوا۔ جہاں تک بیجنگ کے کمیونسٹ لیڈروں کا تعلق ہے وہ تائیوان کو ایک باغی صوبہ سمجھتے ہیں۔ اور یہ بات ۱۹۴۹ء سے ہو رہی ہے۔ چنانچہ اس وقت سے لے کر اب تک چین اس بات کی مخالفت کرتا آیا ہے کہ تائیوان کو اسلحہ ملے۔ ان کے خیال میں چین اور تائیوان کا پھر یکجا ہو جانا ایک ترجیحی مسئلہ ہے۔ چین چاہتا ہے کہ بغیر وقت ضائع کئے تائیوان کو اپنے ساتھ ملائے کہا جاتا ہے کہ فرانس اور تائیوان میں سے کسی نے بھی ان جہازوں کی فروخت کے معاہدے کا ذکر نہیں کیا۔ البتہ تائیوان کے اخبارات کہتے ہیں کہ یہ جہاز تائیوان کو مل جائیں گے۔ ان کی قیمت ۲۶۶ ارب امریکی ڈالر ہے۔ ان کے علاوہ تائیوان کو ۱۵۰۰ میزائل جو ہوا سے ہوا میں مار کر سکتے ہیں بھی دیئے جانے کا پروگرام ہے۔ گذشتہ ستمبر میں امریکہ کے صدر جارج بش نے تائیوان کو ۱۵۰ ایف ۱۶ فائٹرز دینے کی بات کی تھی۔ اس وقت بھی چین نے خاصا زبردست احتجاج کیا تھا۔ اس احتجاج کے سلسلے میں امریکہ میں بھی خاصی تیز باتیں ہو چکی ہیں۔

کشمیر میں مظالم

سینیٹر خلیل الرحمن جو اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کے سربراہ ہیں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان کو اس بات سے روکے کہ وہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کرتا چلا جائے۔ بھارت کی سیکورٹی افواج نے کشمیر میں جو ظلم کا دور جاری کر رکھا ہے وہ نہ صرف انسانی حقوق کی پاسداری کے خلاف ہے بلکہ اسکے عالمی برادری سے بھی امن اور دفاع کے سلسلے میں خطرات لاحق ہیں۔ سینیٹر خلیل الرحمن نے یہ بات اس وقت کہی جب انسانی حقوق کے سلسلے میں ایک مذاکرہ جاری تھا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے اب تک جو کچھ بھی کیا ہے اس کے نتیجہ میں ہندوستان کی طرف سے تسلی بخش جواب نہیں دیا گیا۔ پاکستان چاہتا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ بہتر طریق سے گفت و شنید سے حل کر لیا جائے۔ لیکن ہندوستان اس بات پر آمادہ نہیں ہوتا۔ اقوام متحدہ کو یہ کہا گیا ہے کہ وہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان اس معاملے پر گفت و شنید کے ذریعے صلح کروائے اور حالات کو بہتر بنائے۔ اقوام متحدہ سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ہندوستان کے ایسے قوانین کو منسوخ کروائے جن کی بنا پر اسکی افواج بھارت میں ظلم و تشدد جاری رکھ رہی ہیں۔ اور حقائق معلوم کرنے کے لئے ایک کمیشن مقبوضہ کشمیر بھجوایا جائے۔ اس کے علاوہ انسانی حقوق کی پاسداری کی تنظیمیں اپنے نمائندے مقبوضہ کشمیر میں بھیج کر موقع پر یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ بھارت کیسا ظلم ڈھا رہا ہے۔ اس وقت بھارت کی فوج اور نیم فوجی دستے چار لاکھ کے قریب نفری کے ساتھ وہاں موجود ہیں۔ کہا گیا ہے کہ یہ بات نہایت اہم ہے کہ انسانی حقوق خلاء میں پیدا نہیں ہوتے۔ جہاں انسان بستے ہیں وہیں پر ان کی ضرورت ہوتی ہے اور وہیں سے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ انسانی حقوق کا خیال رکھا جا رہا ہے یا نہیں۔

وکلاء کے مظاہرے

لاہور ہائی کورٹ کی بار ایسوسی ایشن نے جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ ایشیا بھر میں سب سے بڑی ہے منگل کے روز سیاہ لباس میں مال روڈ پر مظاہرہ کیا۔ مظاہرے کا مقصد یہ بتایا گیا ہے کہ حکومت کے اس فعل پر احتجاج کیا جائے کہ اس نے امن و امان سے قائم ہونے والی ریلی کو جسمانی طور پر تکلیفیں پہنچائی ہیں۔ اور ہزاروں کارکنوں کو گرفتار کر لیا ہے اور وکلاء کو بھی تکلیفیں پہنچائی ہیں۔ وکلاء کا یہ مظاہرہ پی ڈی اے کی ۱۸ نومبر کی تحریک کے بعد پہلا مظاہرہ تھا۔ بار نے ایک قرارداد کے ذریعے اس بات کا مطالبہ کیا تھا کہ اسمبلیوں کو توڑ دیا جائے ایک نئی کیئر ٹیکر حکومت بنائی جائے جس میں ملک بھر سے نمائندے

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالباسط شاہد

سگریٹ ــــ فضائی آلودگی

گندم کے ساتھ گھن پسنے کا محاورہ تو کئی دفعہ سنا تھا مگر اس کی جو مثال اس وقت زیر نظر ہے وہ اپنے نقصان اور تباہی میں اتنی خوفناک اور مہیب ہے کہ محاورہ کی ایجاد کرنے والے اور اسے استعمال کرنے والوں کے ذہن میں یہ صورت ہرگز نہیں آئی ہوگی ۱۹۹۰ء میں ۲۴ مختلف تحقیقاتی منصوبوں میں جو ہانگ کانگ چین سمیت مختلف آٹھ ممالک میں عمل میں لائے گئے یقینی طور پر یہ ثابت ہوا کہ سیکنڈ ہینڈ سموکنگ جسے ہم جبری سگریٹ نوشی یا ذیلی سگریٹ نوشی کہہ سکتے ہیں اور جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک سگریٹ نوش کی سگریٹ یا منہ سے نکلنے والے دھوئیں سے متاثر ہونے والے جو خود تو سگریٹ نہیں پیتے مگر انہیں ہوٹلوں۔ ہوسٹلوں عوامی اجتماعات، سینما گھروں، دفتروں، گاڑی اور بس میں غرضیکہ قریباً ہر جگہ ہی دھوئیں سے دوچار ہونا پڑتا ہے اور یہ کہ یہ دھواں بھی اسی طرح نقصان رساں ہو سکتا ہے جس طرح سگریٹ نوش کے لئے بلکہ بعض صورتوں میں وہ شخص جو اس عادت میں مبتلا نہیں ہے وہ اس کے دھوئیں سے سگریٹ نوش سے بھی زیادہ متاثر ہوتا اور نقصان اٹھاتا ہے۔ بچوں میں اس کا اثر نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔

ایک تحقیقاتی جائزہ کے مطابق براعظم ایشیا میں روزانہ ۵،۵ بلین سگریٹ استعمال ہوتا ہے (۵،۵۰۰۰۰۰۰۰۰) جنوبی کوریا میں آبادی کا ۶۰ فیصدی اس عادت میں مبتلا ہے۔ اور وہاں سالانہ ۹۱ بلین، انڈونیشیا میں ۱۴۵ بلین، تھائی لینڈ میں ۲،۷ بلین۔ ملائشیا میں ۱،۷ بلین اور تائیوان میں ۲۴ بلین سگریٹ پئے جاتے ہیں۔ پاکستان کی شرح ان دوسرے ترقی پذیر ممالک سے کسی قدر زیادہ ہی ہے۔

تمباکو کے دھوئیں میں ظاہری آنکھ سے نظر نہ آنے والے ایسے اجزا خارج ہوتے ہیں جو جراثیم کش ادویہ کی طرح فضا میں پھیل کر اسے مسموم کر دیتے ہیں۔ سگریٹ نوشی نہ کرنے والے دو طرح کے دھوئیں کی اذیت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ دھواں جو ایک سگریٹ پینے والے کے پھیپھڑوں میں سے ہو کر نکلتا ہے اور دوسرا وہ دھواں جو سگریٹ سلگنے سے متواتر نکلتا رہتا ہے۔ سائنس دانوں کے نزدیک یہ دوسری قسم کا دھواں سگریٹ نہ پینے والوں کے لئے پہلی قسم کے دھوئیں سے زیادہ نقصان کا باعث ہے کیونکہ یہ کسی قسم کے فلٹر میں سے گذرے بغیر خارج ہو رہا ہوتا ہے۔ پھر یہ بھی کہ سگریٹ کا منہ سے نکلنے والا دھواں تو مسلسل نہیں نکلتا جبکہ یہ دوسری قسم کا دھواں بغیر کسی وقفہ کے مسلسل نکلتا رہتا ہے۔ عام طور پر ایک سگریٹ پانچ سے دس منٹ تک سلگتا رہتا ہے اور اس طرح اتنی دیر مسلسل دھواں اٹھتا رہتا ہے اور جس جگہ یہ دھواں جمع ہوتا ہے وہاں تو اس کے اثرات بہت دیر تک باقی رہتے ہیں سگریٹ کے دھوئیں میں ایک حصہ کاربن مونو آکسائیڈ کا ہوتا ہے۔ یہ وہی گیس ہے جو کاروں وغیرہ کے دھوئیں سے خارج ہوتی ہے اور موٹر کار میں خودکشی کرنے والوں کے سلسلہ میں اس کا ذکر ضرور ملتا ہے اسی طرح اس میں ہائیڈروجن سائنائڈ بھی ہوتا ہے۔ یہ وہی گیس ہے جو ایسے مجرموں کو ہلاک کرنے میں استعمال کی جاتی ہے جنہیں سزائے موت دی گئی ہو (جن علاقوں میں گیس چیمبر میں سزائے موت جاری کی جاتی ہے) اس میں ایک حصہ نکوٹین اور FORMALDEHYDE کا بھی ہوتا ہے۔

ایک حالیہ تحقیق کے مطابق جو ہارورڈ یونیورسٹی میں کی گئی ہے۔ ایک سگریٹ نہ پینے والا سگریٹ کے دھوئیں سے ایسی فضائی آلودگی سے دوچار ہوتا ہے جو کسی بھی اور فضائی آلودگی بلکہ ہر قسم کی فضائی آلودگی سے مجموعی طور پر بھی پیدا نہیں ہوتی۔ سگریٹ ساز کمپنیاں ایک عرصہ تک اس حقیقت کو جھٹلانے کی کوشش کرتی رہی ہیں کہ دھوئیں سے سگریٹ نہ پینے والوں کو بھی نقصان ہو سکتا ہے مگر موجودہ تحقیق ان کی اس کوشش کو غلط اور گمراہ کن ثابت کرتی ہے۔ سگریٹ ساز کمپنیوں نے جو اپنی اس صنعت سے بے انداز منفعت حاصل کر رہی ہیں یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ سگریٹ پینے والے کو چاہیئے کہ وہ اپنے دوست یا ساتھی سے بڑی نرمی اور ملائمت سے یہ ضرور پوچھ لے کہ آپ میرے سگریٹ پینے سے برا تو نہیں مانیں گے مگر واقف حال لوگوں کے نزدیک اس فقرہ کی بجائے اگر وہ یہ فقرہ کہیں کہ "میں آپ کی خدمت میں کینسر کا تحفہ پیش کروں تو آپ برا تو نہیں مانیں گے"۔

آجکل عام طور پر سگریٹ نوشوں کی نشستیں گاڑیوں اور جہازوں وغیرہ میں الگ کر دی جاتی ہیں مگر محققین کے خیال میں یہ اقدام دھوئیں کے نقصانات سے بچنے کے لئے ہرگز کافی نہیں ہے۔ کیونکہ کمروں سے ہوا کے اخراج کا جو طریق ہے اس کی وجہ سے یہ دھواں دور دور ایسی جگہ تک بھی پھیل جاتا ہے جہاں کوئی سگریٹ نوش نہیں ہوتا بلکہ تجربہ سے تو یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ سگریٹ نہ پینے والوں کے حصہ میں دھواں زیادہ جمع ہوتا اور زیادہ دیر تک رہتا ہے۔

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے بچوں پر اس کا اثر جلدی اور زیادہ باعث تکلیف ہوتا ہے۔ چنانچہ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ سگریٹ پینے والوں کے بچے اپنی عمر کے ابتدائی حصہ میں کھانسی نزلہ۔ نمونیہ۔ دمہ اور ایسی ہی دوسری تکلیفوں میں نسبتاً زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ بچپن کے یہ بداثرات اگر علاج وغیرہ سے دبا بھی دیئے جائیں تو بڑی عمر میں ضرور ظاہر ہو جاتے ہیں۔

اکثر ترقی یافتہ ممالک میں ایسی ایجنسیں اور عدالتیں جو بچوں کی بہبودی کا خیال رکھتیں اور لے پالک بچوں کے متعلق فیصلہ کرتی ہیں وہ بچہ کسی خاندان کے سپرد کرنے سے پہلے یہ تسلی اور اطمینان ضرور حاصل کرنا چاہتی ہیں کہ بچے کے والدین سگریٹ نوش تو نہیں ہیں۔ ڈاکٹر رونالڈ ڈیوس جو امریکہ کے ہیلتھ اینڈ ہیومن سروسز کے شعبہ صحت و سگریٹ نوشی کے ایک ڈائریکٹر نے اس سلسلہ میں بہت معنی خیز بات کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اول تو سگریٹ نوشی کا "حق" نام کی کوئی چیز نہیں ہے لیکن اگر کوئی ایسا موہوم حق ہو بھی تو وہ وہاں تک ہی ہو سکتا ہے جہاں کسی سگریٹ نہ پینے والے کا ناک شروع ہوتا ہے ظاہر ہے ایسی کوئی جگہ نہیں ہو سکتی۔ امریکہ میں متعدد سوسائٹیاں سگریٹ کے دھوئیں سے پیدا ہونے والی آلودگی کے خلاف سرگرم عمل ہیں۔ ایسی ایک سوسائٹی کے ممبر اپنے گھر پر یہ بورڈ لگاتے ہیں

"ہم آپ کو ایسے گھر میں خوش آمدید کہتے ہیں جہاں سگریٹ کا دھواں نہیں ہے"۔

ان کے نزدیک کسی گھر میں سگریٹ کے دھوئیں یا اس کے بداثرات کی موجودگی ایسی ہی ہے کہ جیسے کوئی اپنے ہاں آنے والوں کی زہر آلود خوراک سے تواضع کرے۔ اس بات کو وہ اس طرح بھی بیان کرتے ہیں کہ اگر آپ کا شریک زندگی یا پیارا دوست سگریٹ نہیں پیتا تو آپ سگریٹ نوشی کر کے اپنی جان کو خطرے میں ڈالنے کے علاوہ اپنے پیارے دوست اور ساتھی کو بھی خطرے میں ڈال رہے ہیں۔

بقیہ صفحہ ۶ سے آگے

لئے جائیں اور پھر نئے انتخابات کروائے جائیں۔ یہ قرارداد پی۔ ڈی۔ اے کے مطالبات کے عین مطابق تھی اور کہتے ہیں کہ ہائی کورٹ کے وکلاء نے ایک جنرل کونسل کی میٹنگ میں بھاری تعداد سے منظور کی، ۱۸۳ ایڈووکیٹ اس کے حق میں تھے جبکہ ۳۵ وکلاء نے اس کی مخالفت کی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جماعت اسلامی کے وکلاء نے بھی اس قرارداد کے حق میں ووٹ دیا۔

سری لنکا میں ٹائیگرز

سری لنکا میں پولیس تامل ٹائیگرز جنہیں غدار کہا جاتا ہے کی بڑی تیزی سے تلاش جاری رکھے ہوئے ہے۔ بتایا گیا ہے کہ گذشتہ پندرھواڑے میں ۲۵۰۰ تامل نوجوانوں سے پوچھ گچھ کی جا چکی ہے۔ فوج کا کہنا ہے کہ ٹائیگرز کولمبو میں مزید ہڑتالیں کرانی چاہتے ہیں اور ان ہڑتالوں کو وہ اپنے لیڈروں کا حصہ کہہ کر اپنے بڑوں کی یاد منائیں گے۔ یہ بڑے وہ ہیں جو گذشتہ دنوں لڑائی میں مارے گئے تھے۔ حال ہی میں پولیس نے جن تامل باغیوں کو حراست میں لیا ہے انہیں کولمبو میں حفاظتی حراست میں رکھا جا رہا ہے۔ ان کی حراست سے گوریلوں کے کام پر خاصا برا اثر پڑا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اب ان کے ساتھی اتنے زیادہ کارآمد ثابت نہیں ہو سکتے۔ حفاظتی اقدامات کو بھی مضبوط سے مضبوط تر کر دیا گیا ہے۔ اور فوج میں مختلف قسم کے دفاعی انتظامات کئے گئے ہیں تاکہ ان باغیوں کو ملک کو نقصان پہنچانے کا موقع نہ ملے۔ تامل لوگوں میں بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جو حکومت کے ساتھ مل کر اپنے دوسرے گروپ ٹائیگرز کی مخالفت کرتے ہیں۔

بقیہ: صفحہ ۳ سے آگے

میں حتی المقدور کوشش کے ساتھ ماہرین کے ذریعہ اس کو تربیت دلانے کی کوشش کرنی چاہیئے، بعض دفعہ ایک ایسا مربی جو کسی کھیل میں مہارت رکھتا ہو محض اس کھیل کی وساطت سے لوگوں پر کافی اثر و رسوخ قائم کر لیتا ہے اور نوجوان نسلیں اس کے ساتھ خاص طور پر وابستہ ہو جاتی ہیں، پس ہم تربیت کا کوئی بھی رستہ اختیار کریں چونکہ ہماری نیتیں خالص ہیں اس لئے وہ رستہ خدا ہی کی طرف جائے گا"۔

(از خطبہ فرمودہ ۱۷ فروری ۱۹۸۹ء)

تبتل کا یہ معنی ہے کہ دنیا سے اپنی امیدیں۔ اپنی حرصیں۔ اپنے خوف۔ اپنی سب طمعیں کاٹ لاؤ اور صرف خدا ہی پر توکل کرو۔ اسی کے ہو جاؤ اور پھر دیکھو کہ تمہارے کام اللہ تعالیٰ خود اپنے فضل سے بنائیگا

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 28662 میں یاسمین ردولی بنت محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/22 دارالرحمت شرقی و ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 92-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی وزنی 21 گرام 900 ملی گرام۔ مالیتی -/6264 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ یاسمین ردولی بنت محمد ابراہیم 5/22 دارالرحمت شرقی ربوہ۔ گواہ شد نمبر1۔ وسیم احمد سرو عمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26342۔ گواہ شد نمبر 2۔ عبدالحکیم وصیت نمبر 10709۔

مسل نمبر 28663 میں محمد شفیق طاہر ولد چوہدری محمد شریف صاحب قوم ارائیں پیشہ تجارت و زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/8 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 92-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی رقبہ 12 1/2 کنال مالیتی -/16,50,000 روپے۔ (2) مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/2,00,000 روپے (3) نصف مارکیٹ برقبہ 3 1/2 مرلہ مالیتی -/3,00,000 روپے (4) ایک راس بھینس مالیتی -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7,000 روپے ماہوار بصورت تجارت و زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ محمد شفیق طاہر 2/8 دارالصدر شمالی ربوہ۔ گواہ شد نمبر1۔ محمد اکرم خالد وصیت نمبر 24122۔ گواہ شد نمبر 2۔ قاضی عبدالسلام بھٹی وصیت نمبر 23367۔

مسل نمبر 28664 میں پرویز اقبال انجم ولد محمد ابراہیم صاحب قوم جٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/22 دارالرحمت شرقی ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 91-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/940 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ پرویز اقبال انجم 5/22 دارالرحمت شرقی و ربوہ۔ گواہ شد نمبر1۔ وسیم احمد سرو عمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26342۔ گواہ شد نمبر2۔ رشید احمد وصیت نمبر 25555۔

مسل نمبر 28665 میں رسول بی بی زوجہ محمود احمد صاحب قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1956ء ساکن لیہ شہر منڈی ٹاؤن لیہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 91-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) سونا 1 1/2 تولہ۔ (2) حق مہر 200 روپے (3) دو راس بھینس مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ رسول بی بی زوجہ محمود احمد صاحب 11/بی منڈی ٹاؤن لیہ۔ گواہ شد نمبر1۔ مسعود احمد ولد محمد اسحاق 11/اے منڈی ٹاؤن لیہ۔ گواہ شد نمبر2۔ بشیر احمد قیصرانی دارالرحمت شوگر ملز لیہ۔

مسل نمبر 28666 میں عظمیٰ ہما نصر اللہ بنت چوہدری نصر اللہ خان قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 92-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیورات طلائی 3 تولہ (2) گھڑی مالیتی -/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ عظمیٰ ہما نصر اللہ بنت چوہدری نصر اللہ خان چٹھہ سکنہ مدرسہ چٹھہ P.O خاص ضلع گوجرانوالہ۔ گواہ شد نمبر1۔ ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2۔ منیر احمد ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر 28667 میں صفیہ بیگم زوجہ محمد ریاض صاحب قوم جٹ کبرا پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودڈہ P.O خاص ضلع نواب شاہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 92-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) تین ایکڑ زمین واقع چک نمبر 6/11-L ضلع ساہیوال (2) زیور 16 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ صفیہ بیگم زوجہ محمد ریاض ساکن دوڑ ۵۰۔۲ خاص ضلع نواب شاہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ اظہر فاروق پسر موصیہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد مربی سلسلہ۔

مسل نمبر ۲۸۶۶۸ میں چوہدری محمود احمد ولد چوہدری محمد شفیع صاحب قوم جٹ بندیشہ پیشہ زمیندارہ عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵/۶ ڈایارام شیوارام کمیشن ایجنٹ نوکوٹ ضلع میرپورخاص سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۔۸۔۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زرعی زمین ۱۰۶ ایکڑ واقع تعلقہ سامارو ضلع میرپورخاص مالیتی ۵،۳۰۰۰۰/- روپے۔ (۲) مشترکہ زرعی اراضی ۳۲۰ ایکڑ اور ایک رہائشی مکان جو کہ زرعی زمین میں ہے مشترکہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰۰۰/- روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ۱۵۰۰۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ چوہدری محمود احمد ۵/۶ ڈایارام شیوارام کمیشن ایجنٹ نوکوٹ ضلع میرپور خاص۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد جمال وصیت نمبر ۲۴۸۷۲۔ گواہ شد نمبر۲۔ مقصود احمد معلم وقف جدید ربوہ۔

اطلاعات و اعلانات

اعلان نکاح

○ مکرم وحید احمد صاحب ابن چوہدری محمد ابراہیم صاحب ساکن چک نمبر ج ب/۲۶ تحصیل و ضلع فیصل آباد حال جرمنی کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ بنت رشید احمد ضیاء صاحب کارکن دارالقضاء بعوض سات ہزار روپے حق مہر مورخہ ۱۰ نومبر ۹۲ء کو مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے بیت المہدی گولبازار ربوہ میں پڑھا۔ لڑکے کی طرف سے مکرم چوہدری حمید احمد صاحب خالد وکیل تھے۔

احباب رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

ولادت

○ مکرم میاں نعمان احمد صاحب حال مسقط ابن مکرم عبدالرحمٰن صاحب لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے بچے کی پیدائش سے پہلے ہی خان احمد نام تجویز فرما دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین بنائے اور صحت و سلامتی والی عمر سے نوازے۔

درخواست دعا

○ مکرم ناصر احمد صاحب ابن ڈاکٹر غلام احمد صاحب بیمار ہیں۔ ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ ناصر احمد صاحب کے دل پر خون جم گیا ہے۔

○ مکرم اظہر احمد صاحب کارکن الفضل کے چھوٹے بھائی مکرم آصف محمود ظفر صاحب کے دائیں بازو کی ہڈی کا اپریشن ۳ دسمبر کو فیصل آباد الائیڈ ہسپتال میں ہوا ہے

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ پروین اختر صاحبہ زوجہ مکرم مبشر احمد صاحب آف راہوالی ضلع گوجرانوالہ مورخہ ۲۶ نومبر ۹۲ء وفات پاگئیں۔ آپ کا جنازہ راہوالی میں پڑھایا گیا اور احمدیہ قبرستان راہوالی چھاؤنی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم یوسف سہیل شوقی صاحب بابت ترکہ مکرم ڈاکٹر سید محمد جی صاحب)

مکرم یوسف سہیل شوقی صاحب کوارٹر نمبر ۲ جدید پریس دارالنصر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ڈاکٹر سید محمد جی صاحب ولد مکرم سید محمد حسین صاحب شاہ سکنہ ۔ا رسول لائنز راشد منہاس روڈ راولپنڈی بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ پلاٹ نمبر ۱۱/۳۶ واقعہ دارالرحمت وسطی ربوہ ان کے نام ہے۔ یہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کو اس انتقال پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱:	مکرمہ مبارکہ احمدی صاحبہ	بیوہ
۲:	" روبینہ خاور صاحبہ	بیٹی
۳:	" فوزیہ معین صاحبہ	،،
۴:	" صبیحہ حسین صاحبہ	،،
۵:	مکرم آصف جمیل صاحب	بیٹا
۶:	" نسیم بابر صاحب	،،
۷:	" سید ناصر احمد صاحب	،،
۸:	" مظفر احمد صاحب	،،
۹:	" یوسف سہیل شوقی صاحب	،،
۱۰:	" منور احمد صاحب	،،

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اس انتقال پر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

لجنات متوجہ ہوں

جن لجنات نے اکتوبر ۹۲ء کی رپورٹس ابھی تک نہیں بھجوائیں وہ فوراً بھجوادیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ پاکستان)

بازیافتہ کیلکولیٹر

○ ایک کیلکولیٹر ملا ہے جن صاحب کا ہو وہ نشانی بتا کر دفتر صدر عمومی سے حاصل کریں۔

ٹریفک کے نشانات

راستہ دیجئے ۔ رکیئے ۔ آہستہ

گاڑی یہاں نہ ٹھہرائیں ۔ پابندی ختم ۔ حد رفتار کی پابندی

بقیہ: صدا سے آگے

فرمایا (ـ) ہم نے ایک راہ بتلائی اگر اس پر چلے تو ابدالآباد کی راحت پاسکتا ہے۔ اس پاک راہ کی تعلیم ہمیشہ ہمیشہ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کی معرفت ہوئی (....)

مگر نادان انسان کیا یہ سمجھتے ہیں کہ انعام الٰہی کی ناقدری کرنے سے ہم سے کوئی بازپرس نہ ہوگی۔ ان کا یہ خیال غلط ہے۔ دنیوی حکومت میں ہم دیکھتے ہیں کہ کسی حاکم کا حکم آجاوے اور پھر رعایا اس حکم کی تعمیل نہ کرے تو سزایاب ہوتی ہے نہ ماننے والوں کا آرام رنج سے اور ان کی عزت ذلت سے متبدل ہوجاتی ہے۔ پھر اگر کوئی احکم الحاکمین کی بتائی راہ اپنا دستورالعمل نہ بناوے تو کیونکر دکھوں اور ذلتوں سے بچ سکتا ہے۔ یاد رکھو کہ حکم حاکم کی نافرمانی حسب حیثیت حاکم ہوا کرتی ہے۔ یہ ذلت بھی اسی قدر ہوگی جس قدر کہ حاکم کے اختیارات ہیں۔

(از خطبہ فرمودہ ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء)

تلاش گمشدہ

○ ایک عدد پارکر پین (کالا رنگ کا) گر گیا ہے اگر کسی صاحب کو ملے تو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ انعام بھی دیا جائے گا۔

ملک شاہد حسین اعوان۔ ۲۶/۱ دارالفضل ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ ربوہ ۳ ر دسمبر ۔ آسمان صاف ہے ۔ اور دھوپ نکلی ہوئی ہے ۔ اگرچہ صبح کے وقت کسی قدر دھند تھی ۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ مسٹر غلام حیدر وائیں نے کہا ہے کہ آٹھویں ترمیم کے خاتمہ کے لئے مسلم لیگ جب مناسب سمجھے گی اور جو چاہے گی فیصلہ کریگی ۔

○ پیپلز پارٹی کے مسٹر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ ریفرنسوں کی واپسی اور سیاسی اسیروں کی رہائی پر ہی حکومت سے مذاکرات ہونگے ۔

○ انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے الطاف حسین سمیت ایم کیو ایم کے ۵ رہنماؤں کی تمام جائیداد ضبط کرنے کا حکم دیا ہے ۔ دیگر لیڈروں میں عمران فاروق، سلیم شہزاد، مسعود صدیقی اور سہیل اکبر شامل ہیں ۔

○ لانگ مارچ کے موقع پر پیپلز پارٹی کے جو دو ہزار کارکن گرفتار ہوئے ہیں ان میں سے ۵۰۰ پہلی بار گرفتار ہوئے ہیں ۔ پیپلز پارٹی کا نوجوان کارکن وہ ہے جو ۱۹۸۶ء میں محترمہ بینظیر کی بیرون ملک سے آمد کے بعد پارٹی میں شامل ہوا ہے ۔ گرفتار ہونے والے بیشتر کارکنوں کی عمریں ۱۸ سے ۳۰ سال کے درمیان ہیں ۔

○ وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ ملتان سے لاہور آنے والے جلوس کو نہیں روکا جائے گا ۔ اگر جلوس پُرامن رہے تو اسلام آباد جانے کی بھی اجازت ہوگی ۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سیاسی کارکنوں کی رہائی کا فیصلہ کر کے مفاہمت کی جانب قدم بڑھایا ہے ۔

○ عوامی نیشنل پارٹی کے بشیر مٹہ سینٹ کے رکن منتخب ہو گئے ہیں ۔

○ لوڈ مینیجمنٹ کے نام پر بجلی کی لوڈ شیڈنگ ۲۶ دسمبر سے شروع ہوگی ۔ گذشتہ برسوں کی نسبت لوڈ شیڈنگ دو ماہ سے زائد جاری رہے گی ۔ حکومت نے گھریلو لوڈ شیڈنگ کم کرنے کی ہدایت کی ہے ۔

○ ایک ہندو لڑکی کی بے حرمتی کے جرم میں تین پولیس والوں کو دس دس سال قید اور تیس تیس کوڑوں کی سزا دی گئی ہے ۔

○ امریکی سفیر جان سی منجو نے بلاول ہاؤس میں قائد حزب اختلاف محترمہ بینظیر بھٹو سے ملاقات کی ۔ اس موقع پر سندھ اسمبلی کے ڈپٹی اپوزیشن لیڈر مسٹر نثار کھوڑو بھی موجود تھے ۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ظلم کہیں بھی کسی کے ساتھ ہو ظالموں کا سختی سے محاسبہ کریں گے ۔ میری حکومت معاشرے کے ستم رسیدہ اور مظلوم لوگوں کو انصاف کی فراہمی میں تاخیر نہیں کرے گی ۔ وزیر اعظم نے یہ بات حیدر آباد اور ضلع بدین کے دیہات میں زیادتیوں کا شکار ہونے والی بچیوں کے اہل خانہ سے بات چیت کرتے ہوئے کہی ۔

○ ایم کیو ایم اور حکومت کے درمیان باقاعدہ رابطہ پیدا ہوا ہے ۔ ایم کیو ایم کے چیئرمین عظیم احمد طارق نے گورنر سندھ سے ملاقات کی ۔ مذاکرات کے دوران ۴ ارکین اسمبلی بھی موجود تھے ۔ گورنر نے ایم کیو ایم کے کارکنوں کی گرفتاریوں کا مسئلہ صدر اور وزیر اعظم کے سامنے پیش کرنے کی یقین دہانی کروائی ہے ۔

○ پاکستانی شہریوں کو بھارت جانے سے منع کر دیا گیا ہے ۔ بھارت گئے ہوئے پاکستانیوں کو اپنا سفر مختصر کر کے واپس آنے کی ہدایت کی گئی ہے ۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ بھارت میں شہید ہونے والے دو پاکستانی شہریوں کے بارے میں معلومات بھارتی حکومت کو بروقت دے دی تھیں ۔ نعشیں واپس نہ کی گئیں تو پاک بھارت تعلقات متاثر ہو سکتے ہیں ۔

○ وزیر اعظم نے سابق وزیر اعظم مسٹر محمد خان جونیجو سے تنہائی میں ملاقات کی ۔

○ لاہور میں پی ڈی اے کے مظاہرین پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا ۔ آنسو گیس پھینکی اور ربڑ کی گولیوں کی بوچھاڑ کر دی ۔ مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا ۔ درجنوں رہنما اور کارکن گرفتار کر لئے گئے ۔ خواتین پولیس ٹرک کے سامنے لیٹ گئیں ۔

○ پیپلز پارٹی کے بزرگ لیڈر شیخ رفیق اور سیاسی کارکنوں سے بدتمیزی کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی ۔ یہ بات لاہور کے ایس ایس پی نے بتائی ۔

الفضل کیلئے اشتہارات کے نئے نرخ

ادارہ الفضل کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو سامنے رکھتے ہوئے اشتہارات کے نرخ پر نظر ثانی کی گئی ہے ۔ یکم دسمبر ۱۹۹۲ء سے نئے ریٹس مندرجہ ذیل ہوں گے :

بیرون : آخری صفحہ ۵۰۰۰/- روپے ___ آخری نصف صفحہ ۲۵۰۰/- روپے

اندرون : فی صفحہ ۴۰۰۰/- روپے ___ نصف صفحہ ۲۰۰۰/- روپے

بیرونی صفحہ ۱۰۰/- روپے فی کالم فی انچ ۔ اندرونی صفحہ ۷۵/- روپے ۔ شادی و ولادت (کم از کم) ۱۰۰/- روپے ___ (مینیجر الفضل)

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں

ہر قسم ڈش اینٹینا

خریدنے کے لئے

نیو محمود ٹیلیویژن ۲۱۔ ہال روڈ ۔ لاہور فون ۲۵۵۴۲۲ ـ ۲۲۶۵۰۸

ضرورت کاریگر صابن

خدا تعالیٰ کے فضل سے بھائی سوپ اپنے اعلیٰ معیار بہترین کارکردگی اور وزن میں پورا ہونے کی وجہ سے ہاتھوں ہاتھ بک رہا ہے ۔ اپنے معزز خریداروں کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے پانچ تجربہ کار محنتی اور دیانتدار کاریگروں اور صابن کاٹنے کے ماہروں کی فوری ضرورت ہے ۔

مناسب تنخواہ کے علاوہ بونس اور رہائش کی سہولت بھی دی جائے گی ۔

رابطہ دفتر

فون ۳۴۰-۶۱۵-۰۴۵۲۴

وائر کیمیکل کمپنی کہکشاں کالونی بالمقابل نئی جلسہ گاہ ۔ ربوہ

پتہ

ہاضمہ اور پیٹ کا

فوری علاج ۔ ڈائی جسٹین DIGESTIN (TABLETS)

مستقل شفاء کے لئے ڈائی جسٹین کے ساتھ اونچی طاقتوں کے چار چار کیپسولز کی متعلقہ کیورز (CURES) کا استعمال بفضلہ تعالیٰ شاندار نتائج پیدا کرتا ہے مثلاً پیٹ درد گیس ہوا، قبض اور بواسیر والے مریض کو ڈائی جسٹین کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل کیورز اکٹھی استعمال کرانے سے بفضلہ تعالیٰ جلد شفاء ہوگی ۔

پیٹ درد کیور — COLIC CURE　　گیس کیور — FLATULENCE CURE

قبض کیور — CONSTIPATION CURE　　بواسیر کیور — PILES CURE

لٹریچر ایک روپیہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں ۔ پاکستان کے بڑے شہروں میں سٹاکسٹ موجود ہیں

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی ربوہ ۔ فون ۶۷۱، ۶۰۶